حسن قال الجمہور ولن یصلح العطار ما افسده
الدهر حفظ الله المؤمنين من شره + وضره وعن
كيده ومكره ثم العجب العجاب من بعض اولی
الالباب وجمع من اهل العلم في الباب كيف
اغتروا باقوال الجهلاء البطال وتنزلوا الى مدارك
الجهال فاستدلوا باطيل ذلك الضال زاعمين
انه صادق وموحىٰ ذو حلم - لا بل هو مارق
وملحد في سلم - اتخذ الهه هواه واضله الله
على علم واعجب من هذا انهم يزعمون انهم
كحواري المسيح عيسى بن مريم الصديقة
كلا بل هم انصار المسيح الدجال الاعور في
الحقيقة - فاوقعوا كثيرا من العوام كالانعام
في ورطة الضلالة وافسدوا عليهم عقائدهم
القديمة الحقة فما ربحوا في هذه البضاعة
والتجارة الا الهلكة والخسارة اية خسارة
خسارة الدنيا والاخرة فان لم ينتهوا
عن تلك الاقاويل التي يلقي عليهم العزازيل
نسئل الله ان يسلط عليهم النقاد فيفحمهم ہ
ويرميهم بالكساد ويشيع اخبار فضحهم
في جميع البلاد فتتفق على تضليلهم
وتسفيههم السنة جميع اهل الرشاد -

اٹھانے کا وعدہ دیا گیا ہے تامل کریگا۔ وہ جان لیگا۔ کہ اس سے موت دینا مراد نہین چنانچہ آیات وحدیث اسپر شاہد ہین۔ بالجملہ ان آیات مین حضرت عیسے کے توفی بمعنے قبض کا ذکر ہے۔ نہ یہ کہ خدا نے انکو مار دیا ہے۔ اور نصوص صحیحہ ناطق ہین کہ وہ زندہ ہین۔ پھر جو شخص انکو مردہ سمجھتا ہے اور انکے نزول کا منکر ہے۔ اور اس سے وہ اپنے مسیح ہونے کی پٹری جماتا ہے۔ اور تاویل وتحریف آیات واحادیث متعلقہ نزول مسیح مین مسلک ملاحدہ باطنیہ کا اختیار کرتا ہے۔ اور اپنی نبوت کا مدعی ہو بیٹھتا ہے۔ وہ کافر وملحد وکذاب ہے۔ اسکی الحاد وکفر وکذب مین کوئی شک نہین۔ قاضی عیاض نے شفا مین کہا ہے کہ جو شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا مدعی ہو۔ اور اپنی کمائی اور صفائی قلب کے ذریعہ سے حصول نبوت کو جائز سمجھے۔ یا نزول وحی کا مدعی ہو۔ گو مدعی نبوت نہو۔ وہ کافر ہے۔ آنحضرت م کو جھوٹا سمجھنیوالا

ہ ای یسکتہم او ہو لفظ یفحمہم -

Digitized by Khilafat Library Rabwah.

ولا یبقی لکیدھم تاثیر ولا لمکرھم
مجال وعند اللہ مکرھم وانکان مکرھم
لتزول منہ الجبال وعما قلیل لیصبحنّ
نادمین ولتعلمن نباہ بعد حین

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمادیا ہے۔ کہ مین خاتم النبیین ہون۔ میرے بعد کوئی نبی نہین۔ اور خدا تعالیٰ نے بھی فرمایا ہے۔ کہ آپ خاتم النبیین ہین۔ اور اسپر امت کا اتفاق ہے۔ کہ ان آیات واحادیث کے ظاہری معنے مراد ہین۔ نہ کوئی تاویلی معنے۔ ایسے لوگون کے کفر پر اجماع ہے۔ ایسا ہی اُن لوگون کے کفر پر جو نص کتاب اللہ کو دفع کرین۔ یا کسی ایسی حدیث مین۔ جو اتفاقی صحیح اور ظاہری معنے پر یقیناً محمول ہو۔ کوئی تخصیص نکالین۔

امام صابونی نے کفایہ مین کہا ہے۔ "کہ ظاہر معنے آیات واحادیث سے بلا ضرورت عدول کرنا۔ الحاد ہے۔" اللہ تعالے فرماتا ہے۔ "پھر وہ لوگ مخفی نہین جو ہماری آیات مین الحاد کرتے ہین۔ کیا جو شخص آگ مین ڈالا جاوے وہ بہتر ہے یا جو باامن قیامت کے دن حاضر ہو۔" خدا تعالے نے اپنی کتاب کی محافظت کا خود وعدہ کرلیا ہے۔ لہذا اُس نے ایسے علماء کو پیدا کردیا ہے۔ جو ان ملحدون کی تحریف سے اُن کو بچاتے چلے آئے ہین۔

یہ ملحد قادیانی حضرت مسیح کا مثیل ونظیر نہین۔ بلکہ اسود عنسی اور مسیلمہ کذاب کا۔ (مذکور فتوے کے صفحہ (۱۰۵) مین ہے) نظیر ہے۔ اور اُن کذابین کے سلسلہ مین داخل جنکی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ہے۔ چنانچہ مسلم وغیرہ کی حدیث (مذکورہ صفحہ ۱۰۴ فتوے مین ہے)۔

اس تفصیل سے ثابت ہوا۔ کہ ملحد مذکور دجال ہے۔ شیطان اسپر مسلط ہے جو اُس سے یہ بکواس کرا رہا ہے۔ وہ مفسد ہے مسلمانون مین فساد پھیلا رہا ہے۔ ہمارے نزدیک ایسے ملحد سے مباحثہ ترک کرکے عام مسلمانون کو اسکے عقائد باطلہ

کے فساد سے مطلع کر کے متنفر کرنا چاہیئے۔ بڑے تعجب کی بات یہ ہے کہ بعض اہل علم اِس ملحد بطال کے اقوال سے دھوکہ کھا بیٹھے ہین۔ اور خود جاہل بن گئے۔ اور اُس گمراہ کے باطل خیالات کو حق اور اسکو اہل علم سمجھنے لگ گئے ہین۔ اور خود اسکے حواری بن بیٹھے ہین۔ وہ مسیح دجال کے مددگار ہین۔ وہ اگر باز نہ آئین گے تو خدا انپر بھی ایسے لوگون کو مسلط کرے گا جو اُنکے کھوٹ و فساد کو ظاہر و مشتہر کرین گے۔ پھر وہ سخت نادم ہونگے۔

حررہٗ الفقیر محمد ابن علی المفتی البشاوری خادم الفقہ والحدیث والتفسیر

ما قال اعلمنا ومدققنا فھو عین الصواب لا شک فی نزول عیسیٰ وانہ لعلم للساعۃ فلا تمترن بھا یدل علیہ سیاق النظم وسباقہ ومعتقدی ان نزول عیسیٰ حق ثابت بالادلۃ القاطعۃ من الآیات والاحادیث واجماع الامۃ فمن انکر فانکارہ من الادلۃ المذکورۃ فھو معرض عن طریق الرشاد ومروج لسبیل الالحاد

جو ہم سے بڑھکر عالم اور مدقق نے کہا ہے۔ وہ عین صواب ہے۔ اسمین شک نہین کہ عیسےٰ علیہ السلام نازل ہونگے۔ آیۃ لعلم للساعۃ کا بیان اور سیاق اسپر دلیل ہے۔ میرا بھی اعتقاد ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا نزول یقینی دلائل آیاتُ احادیث اور اجماع امت سے ثابت ہے۔ پس جو اسکا منکر ہے وہ رُشد کے طریق سے مُنھ پھیرتا ہے۔ اور الحاد کیطریق کو رواج دے رہا ہے۔

کتبہ فقیر خلف مسعود مفتی بن احمد مرحوم

اللّٰھم انی اعوذبک من فتنۃ المسیح الدجال[له]۔ بہت افسوس بحال مرزا صاحب کادیانی آتا ہے۔ اغلب یقین ہے۔ کہ ابلیس لعین نے اونکو بھکایا ہے۔ یہ عقائد و کلمات

[له] اے خدا مسیح دجال کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہون۔

ادن کے جوانہون نے توضیح مرام وازالہ اوہام مین تحریر کیے ہین کفر ہین - اور قائل اوسکا کافر ہے۔ جو جناب مولانا وپیا ابوفضل پروی مولوی سید نذیر حسین صاحب ومولانا جناب ابوسعید صاحب نے فتوے دیا ہے وہ حق ہے واللہ الموفق بالصواب

العبد القاضی عبد القادر پشاوری

جو فتوے کہ علماء ہندوستان وپنجاب نے درحق غلام احمد کادیانی دیا ہے۔ وہ صحیح ہے اور معتقد اعتقاد توضیح مرام کا فر ہے -

العبد ملا محمد بشیر صواتی

ملا محمد منیر ملا الہداد ملا نصیر بگرام

ملا معز الدین ملا وجیہ اللہ ملا اسمٰعیل

ملا بشیر محمد قاضی عبد الخالق ملا فصیح الدین

قائل ومعتقد وفات مسیح وناآمدن وے باین دنیا بقرب قیامت۔ ومقتول گردیدن وے وغیرہ امور کہ در فتوے نامہ علماء ہندوستان وپنجاب مندرج اند۔ اگر غلام احمد کادیانی این کلمات گفتہ باشد یا اعتقاد وے برین باشد وی بموجب شرع شریف کافر مطلق ست۔ واتباع وے اگر این اعتقاد داشتہ باشند ہم کافر اند

معتقد ما فی ہذا السوال من العقائد والبیان	ترجمہ عقائد مذکورہ سوال کے معتقد
قد استھوتہ الشیاطین فی الارض حیران	کو شیاطین نے زمین مین بہکا رکھا
لہ اصحاب یدعونہ الی الہدی ائتنا، فمایاتی الیہم	ہے۔ وہ حیران ہے۔ لوگ اُسکو ہدایت

موجبة، ومنشاء اعتقاده الفاسد انه ماميز
بين الهام الرحمن، ووسوسة الشيطان، وبين
خواطر الروح وهوى النفس والطغيان،
وترك ما وجب عليه من تطبيق الخيالات والخطرات
بالقرآن والسنة واجماع الائمة المرحومة، فالواجب
عليه ان يتوب، فانه وقع في اكبر الكبائر من الذنوب

کیطرف بلاتے ہین۔ مگر وہ نہین آتا
اسکے فساد اعتقاد کا منشا یہ ہے
کہ۔ وہ الہام رحمانی اور وسوسہ شیطانی
مین تمیز نہین کرتا۔ اور اپنے خطرات
وخیالات کو قرآن وحدیث واجماع امت
پر عرض کرنا چھوڑ بیٹھا ہے۔ اسپر
واجب ہے۔ کہ توبہ کرے۔ وہ بڑے گناہ مین جا پڑا ہے۔

العبد رحمت الله عفا الله

علمائی راول پنڈی وہزارہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين

لا ريب ان العقائد المذكورة في السوال
كفر ونفاق وزندقة والحاد واحداث وضلال
فان لم يكن صاحبها كافرًا وملحدًا وزنديقًا
ومنافقًا فليس في الارض كفر والحاد وزندقة
فلعنة الله على من اسس الضلال وغير الدين
وحرف النصوص واساء الظن بالله وبانبيائه

اسمین شک نہین۔ کہ عقائد مذکورہ
سوال کفر والحاد اور چھپا ارتداد۔
ونفاق ہے۔ اسپر خدا کی لعنت
ہو۔ جس نے گمراہی کی بنیاد
ڈالی ہے۔ اور خدا ورسول صلی اللہ
علیہ وسلم اور شرع پر بدگمانی کی۔

ومنها وقال اوحی الی ولم یوح الیه شئ وعلی
اعوانه وانصاره السفهاء الاذلین ولاشك فی
کونه من الدجاجلة عصمنا الله تعالی من کیده
واضلاله۔ امین۔

اور یہ کہا ہے۔ کہ میری طرف وحی
ہوتی ہے۔ اور واقعہ میں نہیں ہوتی
ایسے ہی اسکے انصار مددگار ونیز۔ جو
بے عقل وذلیل ہیں۔ بے شک وہ
دجال ہیں۔ خداوند کریم اُنکے مکر وگمراہی سے بچاوے۔

کتبه العبد الاحد ابن القاضی محمد محمد حسن خانپوری عفی الله عنهما

الحمد لله رب العلمین والصلوة علی رسوله محمد واله وصحبه اجمعین
اما بعد فیقول احقر عباد الباری محمد الخانفوری ان ما قال
شیخنا السید نذیر حسین وبرکتنا المولوی عبد الجبار الغزنوی
سلمهما الله تعالی فی الدارین وغیرهما من العلماء الکرام فی حق الکادیانی
فهو حق وصواب لاشك انه من الدجاجلة اعاذنا الله من
هذه العقیدة الفاسدة امین۔

جو کچھ ہمارے شیخ مولانا سید
محمد نذیر حسین صاحب اور ہماری
برکت مولوی عبد الجبار صاحب
وغیرہ علماء کرام نے کادیانی
کے حق میں کہا ہے وہ حق ہے
اور بیشک کادیانی دجالوں میں سے ہے۔

حرره محمد محمد بن حسن خان لقعدی عفی عنه

الحمد لله والصلوة والسلام علی رسوله الذی بعثه بالحق لیظهره
علی الدین کله **اما بعد** فیقول احقر العباد محمد بن سالم المکرانی ان ما قال
العلماء فی تکفیر میرزا الکادیانی فهو حق وصواب ولا اشتباه ان
من مات بهذه العقائد الفاسدة ولم یتب فهو فی نار جهنم خلدًا
فیها۔ اللهم اعذنا من هذه العقیدة الباطلة الحق یعلو ولا یعلی علیه

جو کچھ علماء نے تکفیر
کادیانی کے باب کہا ہے۔
وہ حق ہے۔ اسمیں شک
نہیں۔ کہ جو شخص ایسے عقائد
فاسدہ پر بلا توبہ مرے
وہ جہنم میں رہیگا۔

فقیر محمد بن سالم المکرانی عفی عنه

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم

امابعد فما قال العلماء فی تکفیر میرزا کادیانی فهو صحیح وکفره ثابت وعقائده مخالف للکتاب والسنة۔ وقوله انا مثیل المسیح وعیسی بن مریم مات فدعواه باطل وهو دجال کذاب خارج من الاسلام۔ لقوله صلی الله علیه وسلم سیکون فی امتی کذابون کلهم یزعم انه نبی الله وانا خاتم النبیین لا نبی بعدی الخ۔

علماء نے جو کچھ تکفیر کادیانی کے باب مین کہا ہے۔ وہ صحیح ہے۔ اور اسکا کفر ثابت۔ اور اسکے عقائد کتاب و سنت کے مخالف ہین۔ اُس کا یہ کہنا کہ مین مسیح عیسے علیہ السلام بن مریم کا مثیل ہون۔ ایک باطل دعوی ہے۔ اور وہ دجال وکذاب ہے۔ اسلام سے خارج۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ میری امت مین کذاب پیدا ہونگے۔ جو دعوے نبوت کرین گے۔ اور مین نبیونکا خاتم ہون۔

العبد تاج دین گجراتی پنجابی

ما قال العلماء المحققون فی حق الکادیانی حق وصواب۔

جو علماء محققین نے کادیانی کے حق مین کہا ہے۔ وہ حق ہے۔

نیاز آگین قاضی محسن الدین عفی عنہ

مینے یہ فتوی اول سے آخر تک بنظر غور دیکھا۔ اور اس سے پہلے اس شخص کے رسائل فتح اسلام اور توضیح مرام اور ازالۂ اوہام وغیرہ بھی دیکھے۔ اور اسکے بعض مریدون۔ نیم ملا خطرۂ ایمان سے مباحثہ کا بھی اتفاق پڑا۔ اور خود مرزا سے بھی الہام کے بارہ مین بالمشافہ ایک سوال کیا تھا۔ جسکے جواب مین وہ مبہوت رہگیا تھا۔ غرض مین انکے مذہب تابع ہو ا سے پورا واقف ہون۔ حضرت مجیب نے انکی

حقمین جو کچھ فرمایا ہے۔ وہ سب صحیح اور بجا ہے۔ بلکہ یہ گمراہ فرقہ اس سے بھی زیادہ کے مستحق ہین۔ ارحم الراحمین انکو توبہ نصیب کرے۔ اور اپنی مخلوق کو انکے شر سے بچاوے۔ اور انکا ردّ کرنے والون کی مدد کرے۔

هٰذا الشاه امام مسجد مسوین خدا صاحب بندے

ان هذه العقائد الاخيرة التي ذكرت في رسائل الكاديانی باطلة زائغة مضلة فانها مخالفة للكتاب والسنة واجماع الامة ومعارضة للاخبار والآثار الصحيحة والاقوال المرضية ومباينة لاهل السنة والجماعة وموافقة لاهل البدعة والهوى واهل الكتاب من اليهود والنصارى واهل الالحاد والزنادقة والهنود والفلاسفة۔ فيا العجب ان قائلها ينكر خوارق الملائكة والانبياء والاولياء ويدعي هو من نفسه صدورها ويختار علمه وفهمه على علمهم وفهمهم۔ وهذا ضلال صريح وهذيان قبيح۔ اللهم تب عليه ان تاب عنها واهلكه ان بقي عليها وطهر واهدنا منها واجعلنا من المهتدين واحفظنا عن مكر الماكرين۔ امين ثم امين برحمتك يا ارحم الراحمين

کادیانی کے یہ آخری عقائد۔ جو اسکے رسائل مین مذکور ہین۔ باطل ہین۔ کتاب سنت واجماع امت کے مخالف ہین احادیث وآثار صحیحہ کی معارض۔ اقوال پسندیدہ اہلسنت سے مبائن۔ اہل بدعت۔ یہود۔ نصاری۔ ملحدون جیسے مرتدون ہندوان فلسفیون کے موافق ہین۔ تعجب ہے کہ کادیانی ملائکہ اور انبیاء واولیاء کی خوارق کا منکر ہے۔ اور خود ان امور کا مدعی اور اپنے علم وفہم کو انکی علم وفہم سے بہتر سمجھتا ہے۔ یہ صریح گمراہی اور ہذل ہے۔ خداوندا اسکو توبہ نصیب کر۔ یا ہلاک کر۔

حافظ عبد الہادی عافاه الله عن الاعادی شاہ پوری ثم قندہاری

(علماے جہلم و قرب و جوار آن کے)

بندہ کو بسبب استماع اخبارات و حالات حسنہ مرزا کادیانی کے جو علی العموم واصل ہوتی تھی حسن ظن بلیغ تہا۔ اور اوسکو زمرہ صالحین مین شمار کرتا تھا۔ اور آجتک اُسکی تصنیفات دیکھنے کا اتفاق نہین ہوا۔ چونکہ یہ فتوے دیکھا اور مرزا کی معتقدات سے اطلاع ہوئی تو حسن ظن مرتفع ہوا۔

مرزا اگر فی الواقع عقائد محررہ فتوے کا معتقد ہے تو بلا شک وہ ارتداد والحاد مین داخل اور مستحق وعید ولا تصل علی احد منہم مات ابدا ولا تقم علی قبرہ کا ہی واللہ اعلم وعلمہ اتم واحکم۔

العبد احمد الدین دیریالوی قریب ملاجا تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم حال وارد جہلم

سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم ان کان عقائدہ ھکذا فجمیع ما حررہ العلماء فی حقہ صحیح۔

مرزا کادیانی کا یہی اعتقاد ہے تو جو کچھ علماء نے اسکے حق مین لکھا ہے صحیح ہے۔

ابو عبد البصیر میر حمزہ ہزاروی

الحمد للہ العزیز الرحیم والصلوۃ علی نبیہ الکریم وعلی آلہ واصحبہ المتبعین للدین القویم اما بعد بندہ زمانہ ملاقات سے مدت تک مرزا کی کمال دیانتداری اور اونچے درجے کی پرہیزگاری اور داعی الی اللہ ہونیکا بہ نہایت جان نثاری صمیم قلب سے معتقد تھا اور اوسکو زمرہ غمخواران خلق اللہ سے سمجھتا تہا۔ اور ابتدا مین ایسی باتین سنکر کہتا تھا کہ سبحانک ھذا بھتان عظیم لیکن چونکہ مدت سے مشہور ہو رہا ہے۔ کہ وہ بذریعہ تحریرات مطبوعہ مشتہرہ کے ایسی باتونکا معتقد و مدعی ہے۔ جو مولوی ابو سعید محمد حسین مہتمم

اشاعۃ السنۃ بٹالوی صاحب کے سوال مین بحوالہ تحریرات مذکورہ درج ہین اور وہ تحریرات اَبتک مجھکو باوجود سعی و جستجو کے نہین میسّر ہوئین۔ تاکہ مین اون کے مطالعہ سے حسب استعداد اپنی کے دجالیت وکذابیت واسلام کے دائرہ سے خارج ہونے یا حقانیت وربانیت وصداقت واشاعت الہام مرزا [illegible] یقینی اور قطعی سند حاصل کرتا اور حسب استفتا پر لکھتا کہ اوسکو عالم الغیب والشہادت کی حضور مین پیش کر سکتا۔ اور فرمان ایزد سبحان کا بھی بے تحقیق لکھنے اور کہنے اور کرنے سے شدت سے منع کرتا ہے کہ ولا تقف مالیس لک بہ علم ان السمع والبصر والفؤاد کل اولئک کان منه مسئولا اور ایضاً۔ الیوم نختم علی الخ اور نبی الرحمتؐ نے فرمایا ہے کہ الشاهد یری مالا یریه الغائب اور غایب پر حکم لگانیسے روکا ہے۔ اور سوال مین بھی بحوالہ تحریرات میرزائی مسطور ہے کہ وہ ایسی باتونکا معتقد ومدعی ہے۔ لہذا نہ مطلقاً بلکہ مقیداً لکھا جاتا ہے کہ اگر مرزا ایسے اعتقادات کا معتقد ومدعی ہے جو سوال مین درج ہین۔ تو بے شک وہ انہین فتوؤن کا مستوجب ومستحق ہے جو علماء ربانیین نے اُسکے حق مین لگائے ہین۔ اور عیاذ باللہ کہ کسیکے حق مین تقلیداً اور سمعاً کوئی فتوے دون اور لکھون اعوذ باللہ من شرور نفسی ومن سیئات اعمالی اللهم آت نفسی تقوٰها وزکها انت خیر من زکّٰها امین یا ارحم الراحمین۔ العبد برہان الدین جہلمی*

اگر عقائد مرزا کے اسطرح پر ہین۔ جو اسمین تحریر ہین تو جواب یہی ہے جو فتوے مین تحریر ہے

---

* مولوی برہان الدین صاحب کی نسبت گجرات وپشاور کے مرزائی عیسائیون نے یہ مشہور کر دیا تھا۔ کہ انہون نے اپنی شہادت سے جو اس فتوے پر لکھی ہے رجوع کر لیا ہے یہ بات مولوی برہان الدین صاحب کو پہنچی تو انہون نے بذریعہ خط رجسٹری ہمکو اس سے اطلاع دی۔ اور یہ بھی لکھا کہ مین ابتک اس اپنی شہادت پر قائم ہون۔ مرزائی عیسائی اس پر بولینگے تو ہم مولوی صاحب کا خط چھاپ دینگے۔

فیض احمد جہلمی

الجواب صحیح وما قال مرزا باطل عند اہل السنة والجماعة .	یہ جواب صحیح ہے اور جو مرزا نے کہا ہے وہ اہل سنت کے نزدیک باطل ہے۔

احقر العباد فقیر محمد ایڈیٹر سراج الاخبار جہلم

یہ عقیدہ مخالف عقیدہ اہل سنت وجماعت کے ہے۔
(عبدالودود سلطان محمود عفی عنہ جہلمی)

علمای گجرات وحوالی آن

جو عقائد معہ دلائل مرزا قادیانی کے اس فتوے میں درج ہیں۔ وہ تمام اہل حق کے خلاف ہیں۔ اہل حق تو یہ کہتے ہیں۔ النصوص[ع] تحمل علی ظواهرها والعدول الی معان یدعیها اهل الباطن الحاد ۔ قال الله تعالی ان[عه] الذین یلحدون فی ایاتنا لا یخفون علینا۔

عبدالرحمن

مرزا کان اعتقاده مخالفا للسنة والجماعة فهو مبتدع متبع غیر سبیل المؤمنین اعاذنا الله واخواننا المسلمین من اباطیله الکاذبة ومعتقداته الباطلة ۔	جس شخص کا اعتقاد اہل سنت وجماعت کے مخالف ہو وہ بدعتی ہے۔ مومنوں کی راہ کے سوا اور راہ چلنے والا۔ خدا اسکے جھوٹے عقائد سے مسلمانوں کو بچاوے۔

العبد فضل الدین گجراتی

[ع] - اس عبارت کا ترجمہ فتوے میں صفحہ ۱۰ پر گذر چکا ہے

[عه] - اس آیت کا ترجمہ صفحہ میں ہے۔

عقائد میرزا غلام احمد القادیانی من الاعتزال والفلسفة والذین سموا باهل السنة والجماعة من وقت وقوع النزاع بین فرقة بدعیة و بین اهل السنة کل حزب بما لدیهم فرحون هذا ما سنح لی تعالی من غیر تبدیل ولا تغییر۔

کادیانی کے عقائد معتزلہ اور فلاسفہ کے عقائد ہیں۔ جو لوگ اہل سنت کہلاتے ہیں۔ وہ ان عقائد کو ہر دور میں۔ میری بھی رائے جسمین نہ کمی ہے نہ زیادتی۔

ابوالفیض محمد حسن حنفی

سیالکوٹ

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی وعلی آلہ اهل التقی اما بعد اس عاجز کو سید نے مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب کی تحریر سے اس سوال کے جواب میں کلی اتفاق ہے۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم۔ ابو عبداللہ عبید اللہ

معروف [illegible] حسن

وزیرآباد

الحمد لاهله والصلوة علی اهلها۔ اما بعد فقد طالعت مرة بعد اخری۔ کتب القادیانی ورسائله فوجدتها مملوة بالکفر والالحاد والکذب علی الله ورسوله والطعن علی اهل الحق فانه یسلم امرا مرة وینکره اخری۔ طریقته طریقة اهل الالحاد والفساد ومذهبه مذهب اهل الزیغ والعناد هو دجال من الدجاجلة الذین اخبر عنهم المخبر الصادق ومتبع غیر سبیل المؤمنین ومتمسك بدلائل الملحدین۔ وخداع

بعد حمد و صلوٰۃ۔ شیخ کادیانی کی کتابوں کا بارہا مطالعہ کیا۔ تو انکو کفر و الحاد سے اور خدا اور رسول پر افترا سے پر پایا۔ وہ کہیں کسی امر کو تسلیم کرتا ہے۔ کبھی اس سے انکاری ہوتا ہے۔

اسکا طریق اہل الحاد و فساد کا طریق ہے۔ اور اسکا مذہب کجی اور عناد

(243)

المسیین- من طالع کتبه وقابلها بالکتاب
والسنة فلا یخفی علیه ما فیها اعاذنا الله وجمیع
المسلمین من عقیدته الباطلة وطریقته الکاسدة
وارشدنا الی طریق الصواب الذی اختاره لعباده
الذین هم اولو الفضل والوا الالباب۔

والوں کا مذہب ہے۔ وہ ان دجالوں میں
سے (جنکے آنے کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
نے خبر دی ہے) ایک دجال ہے۔ اور
مومنوں کی راہ چھوڑ کر اور راہ چلنے والا
اور ملحدین کی دلائل سے تمسک کرنے
والا۔ مسلمانوں کو دھوکہ دینے والا۔ جو شخص اسکی کتابوں کو دیکھکر قرآن و حدیث
سے انکا مقابلہ کرے گا۔ اسپر ہمارا یہ بیان مخفی نہ رہیگا۔ خدا مسلمانوں کو اس کے
عقیدہ باطلہ سے بچاوے۔ اور طریق صواب پہ چلنے کی ہدایت کرے۔

حافظ عبد المنان

احمدك یا من له الحمد واصلی علی من علیه الصلوة
اما بعد فقد نظرت فی رسائل الکادیانی نظر الانصاف
وسمعت مقالاته فوجدتها داعیة الی الاعتساف
وهو رجل لئیم قبح الله وجهه ووجه اتباعه ما داموا
علی هذا المنهاج- او تاب الله علیه وعلی اتباعه
ان رجع عن هذا الاعوجاج۔

بعد حمد و صلوٰۃ ۔ میں نے کادیانی کے رسائل
کو انصاف سے دیکھا۔ اور اسکے مقالات
کو سنا۔ تو انکو بے انصافی اور زیادتی
کیطرف داعی پایا۔ خدا اسکا۔ اور اسکے
اتباع کا جب تک وہ اس طریق پر رہیں
منہ برا کرے۔ یا انکو توبہ کی توفیق دے۔

العبد المسکین محمد جلال الدین

فقد طالعت هذا السؤال والجواب بالتأمل
الصائب فوجدته حقا قویا وجوابا صحیحا۔
فصل الخطاب۔ ولا ریب ان الکادیانی

میں نے اس سوال و جواب کو تامل سے
دیکھا تو اس جواب کو حق و قوی اور
ٹھیک تا حکم پایا۔ اسمیں شک نہیں۔

ضال مضل معاند لله ورسوله ومتبع فی الاسلام من بعد الجاهلیة ومحدث انت المعروض الله نبوته ومسود وجهه بجعله التقبیح منتسب به سبیلا نعوذ بالله ونهدیه الی سبیل ذوی الابصار واولی الالباب۔

مرزا کادیانی گمراہ ہے۔ لوگون کو گمراہ کرنیوالا۔ خدا اور رسول پر افترا کرنے والا اسلام مین رہکر کافرون کا طریق چلانے والا۔ اور اس ذریعہ سے دنیا کمانے والا۔ اوسکا منہ کالا ہو اور اسپر عذاب نازل ہو۔ یا ہدایت نصیب ہو۔

حررہ سید محمد عبد القادر سبحانی

الحمد لله رب العالمین وبه نستعین والصلوة والسلام علی امام دین المتقین اما بعد فقد نظرت فی السوال والجواب وتدبرت فیه فوجدته مطابقا للحق وموافقا للغرض الصحیح الذی ارشدنا الیه الله ورسوله فصاحب هذه الهفوات التی مندرجة فی السوال زندیق شریر مخالف لملة الاسلام۔

حفظنا الله جمیع المسلمین من مزخرفاته۔

مینے سوال و جواب کو دیکھا۔ جواب کو حق پایا۔ ان باتون کا جو سوال مین مذکور ہین قائل بیشک مرتد ہے۔ اسلام کا مخالف۔

العبد محمد محی الدین نظام آبادی

فتوی جو مرزا کادیانی کے قتل میں شیخی حافظ محمد عبد المنان نے حق ہے

کادیانی کے حق مین یہی میرا قول ہے جو میرے شیخ حافظ محمد عبد المنان صاحب کا قول ہے

المسکین محمد شمس الہدے [illegible]

خلاف نصوص شارع مضامین تالیفات مرزا کی ضلالت سے پر بین ہے۔ خصوصاً اسکا ادعا نبوت، جس صورت مین مراد مرزا لفظ محدث سے نبی ہے۔ چنانچہ رد برد کا ذکر ہے۔ تو انکار لفظ نبوت کے بافائدہ اور استدلال منع اطلاق محدث بحیث

[illegible] قبلکم من الامم محدثون فان یک فی امتی فانہ عمر متفق علیہ [illegible] مدد نمبر ۲ اصول عدم شرط مستلزم عدم شروط نفی محدثیت بھی بنظر اہل انصاف صحیح ہے۔ یہ جو اعتراض نزول عیسے بن مریم نبی اللہ بنی اسرائیل پر او یحصر نبی اللہ عیسی علیہ السلام واصحابہ حتی یکون راس الثور لاحدهم خیرا من مائة دینار لاحدکم الیوم فیرغب نبی اللہ عیسی واصحابہ فیرسل اللہ الحدیث عن ابی هریرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال لیس بینی وبینہ (عیسی علیہ السلام) نبی وانہ نازل (ابوداؤد صفحہ ۲۳۸) — وارد ہے۔ وہی اعتراض بعینہ نبوت مرزائی وامتیت پر وارد ہے۔ کس طور وہ ایک جہت سے نبی ہو سکتا ہے۔ اور ایک جہت سے امتی۔ پس جو جواب دفع اس اعتراض مین مرزائی رکھتے ہین وہ جواب متعلقہ نزول عیسے بن مریم نبی اللہ بنی اسرائیل کیطرف سے سمجھ لیوین۔

عائذ باللہ عبداللہ پسر [illegible] عبدالعظیم پسر [illegible] عبدالکریم پسر [illegible]

ما قولہم در کفر مرزا غلام احمد کادیانی۔ الجواب جسکو شریعت محمدی کافر فرماوے میرے نزدیک بھی کافر ہے۔ جو ایک رکن ارکان اسلام سے انکار کرے اس کے کفر مین کیا شک۔

حافظ محمد گوہر [illegible]

علمای کپورتھلہ وغیرہ

[illegible] گذارش ہے کہ [illegible] نسبت ان سے [illegible] حسن ظن تھا۔ کچھ [illegible] زائل ہوا۔ [illegible] کے مطالعہ کے ان میں بہت [illegible] کتاب [illegible]

سنت رسول اور طریق سلف صالحین کے خلاف دیکھنے مین آئے۔ اور کہین نصوص قرانیہ اور سنیہ سے استشہاد بہی کیا۔ تو بطور تاویل القول بما لا یرضی بہ قائلہ فرقۂ ناجیہ اہلسنت وجماعت کے بکلی خلاف۔

۲۔ کادیانی صاحب کے کشف حال کی بابت شیخنا و مرشدنا شیخ الاسلام مفتی شریعت ہادی طریقت حضرت مولنا شاہ رشید احمد صاحب گنگوہی ایداللہ فیوضہ کی جناب مین درخواست کی کہ باطنی طور پر ملاحظہ فرماکر ارشاد فرماوین۔ حضرت مرشدنا نے اپنا مکاشفہ تحریر فرمایا کہ اسکا حال مختار ثقفی کا سا تبلایا گیا ہے۔

۳۔ عاجز نے دو دفعہ استخارہ کیا۔ پہلی دفعہ کادیانی صاحب کی مسجد کو ایسی صورت پر دیکھا۔ کہ اسکا منہ شمال کیطرف۔ اور پشت جنوب کیطرف ہے جسمین نماز پڑھنے سے جنوب کی سمت سجدہ ہوتا ہے۔ دوسری دفعہ کادیانی صاحب بذات خود ایسی صورت مین دکھائی دی کہ سرو قامت گندم گون جبہ اور سفید پوشش ہین۔ لیکن موئے بروت حد مسنونہ سے بہت بڑہے ہوئے گویا کہ سکھہ کی مونچہین ہین۔

میرے ایک دوست میان گلاب خان افغان ساکن کپورتھلہ حال وارد لدہیانہ نے بہی استخارہ کیا تو خواب مین ایک ناپاک اور موذی جانور دکہائی دیا۔ کا نام لینا مین تہذیب کے خلاف سمجہتا ہون۔

۴۔ علماء ظاہر کے علاوہ اہل کشف و شہود بہی انکے مفتریانہ خیالات کے سخت مخالف ہین۔ اور فرماتے ہین من لا شیخ لہ فشیخہ شیطان کے موافق بے شیخ طریقت پر چلنے سے شیطان کے قابو مین آگئے ہین اور اسلیے وساوس کو الہامات سمجھتے ہین۔ عیاذاً باللہ۔ چونکہ انکی باتین ایسی ہین کہ ہمنے اور ہمارے بزرگون نے کبہی نہین سنین اسلیے بلاشبہ حدیث قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکون فی

Digitized by Khilafat Library Rabwah.

[illegible] یاتونکم من الاحادیث بما لا تسمعوا انتم ولا آباءکم [illegible] یضلونکم ولا یفتنونکم رواہ مسلم کے مصداق ہین۔ سرورق [illegible] زدانی۔ اور سرورق فیصلہ آسمانی پر تعریضاً یا صراحۃً علی العدد [illegible] من رسول لا کاذباً ولا مستهزئاً۔ اور ازالہ کے صفحہ ۶۷۳ مین آیہ مبشراً برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد سے اپنا مثیلہ ہونا۔ اور رسالہ الحق [illegible] دہلی کے صفحہ ۱۸۱۔ نوٹ ایڈیٹر مین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لکھنا

فتح اسلام کی یہ عبارت کہ جو مجھے نہین مانتا وہ اسے نہین مانتا جسنے مجھے بھیجا۔ یہ ایسی باتین ہین جنسے کادیانی صاحب کا مدعی نبوت اور رسالت ہونا صاف ظاہر ہے۔ اسلیے وہ حدیث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تقوم الساعۃ حتی یبعث دجالون کذابون قریب من ثلاثین کلهم یزعم انہ رسول اللہ متفق علیہ کے موافق ان تیس مین سے ایک ہے۔

اور صفحہ ۱۸-۱۹- توضیح مین محدث ہونیکے پیرایہ مین اپنا نبی ہونا صاف بتلادیا ہے۔ ایک جگہ یہ بھی لکھدیا ہے ان النبی محدث والمحدث نبی۔ اسلیے حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم سیکون فی امتی کذابون ثلاثون کلهم یزعم انہ نبی وانا خاتم النبیین لا نبی بعدی کے حصہ دار ہین۔

مجھے انکی حالت پر سخت افسوس ہے۔ اللہ تعالے انکو توبہ کی توفیق بخشے اور اپنی صراط مستقیم پر لاوے۔ ورنہ اہل اسلام کو فتنہ سے بچاوے۔ اللهم اهدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیهم غیر المغضوب علیهم ولا الضالین۔ آمین

احقر العباد بندہ محمد اشرف علی سلطانپوری

مرزا [illegible] کی بعض تصنیف خاکسار کی نظر سے گذری۔ واقعی بعض عقائد

[illegible] حدیث کا ترجمہ [illegible] مین گذرا۔

مرزا مذکور کے خلاف کتاب اللہ وسنت رسول اللہ کے ہیں۔ بلاریب ایسے عقائد والا شخص دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

گذشتہ سال میں میں بیت اللہ شریف کو گیا تھا۔ وہاں پر میں نے بعض عقائد مرزا مذکور۔ کے بیان کئے۔ علماء مکہ ومدینہ نے یہی فرمایا کہ ایسا شخص دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ حدیث عن عمر بن الخطاب قال انہ سیاتی ناس یجادلونکم بشبہات القرآن فخذوہم بالسنن فان اصحاب السنن اعلم بکتاب اللہ۔

امام الدین کیدھلی

من اعتقد موافقاً الکادیانی فہو مردود لان اعتقادہ المستنبط من تصانیفہ مخالف القرآن والحدیث واجماع الصحابۃ والتابعین والمجتہدین وعلماء اہل الحق من امۃ سید المرسلین وخاتم النبیین۔ بل الظاہر من تصانیفہ انکار معجزات المصرحۃ فی کتاب اللہ المجید واللہ یہدی من یشاء الی سبیل الرشاد۔

جو شخص کادیانی کے موافق عقائد رکھتا ہے۔ وہ مردود ہے۔ کیونکہ کادیانی کا اعتقاد جو اسکی تصانیف سے ثابت ہے۔ قرآن واحادیث واجماع صحابہ وتابعین ومجتہدین وغیرہ علماء اہل حق کے مخالف ہے۔ اسکی تصانیف میں معجزات مذکورہ قرآن کا صاف انکار پایا جاتا ہے خدا تعالےٰ جسے چاہئے ہدایت کرے۔

عبد القادر [illegible]

المجیب مصیب

مجیب نے ٹھیک کہا ہے۔

غلام محمد

علمای دیوبند سہارنپور وغیرہ

[illegible]

حامدًا ومصلیًا۔ عقائد مندرجہ سوال مخالف کتاب اللہ ومعارض سنت رسول اللہ ومناقض اجماع امت ہیں۔ اور تاویلات مذکورہ از قبیل تحریفات وتکذیبات ہیں۔ اگر اس قسم کی بیہودہ اور لغو تاویلوں کا باب کھولا جاوے تو اسلام کا کوئی مسئلہ اعتقادی یا عملی ثابت نہ ہو اور تمام دین درہم وبرہم ہو جاوے۔ اور محدثیت الہٰیہ محض تراشیدہ نفس اور تسویل شیطان ہے۔ مخترع ان عقائد کا ضال ومضل بلکہ دجال ہے عین ابلیس ہے۔ اور اسکی متبع اوسکی متبع حق تعالےٰ اپنے دین کی ایسے بیدینوں سے حفظ وحمایت فرماوے اور انکو رجوع کی توفیق دیوے۔ وما ذالک علی اللہ بعزیز۔

حررہ خلیل احمد

حامدًا للہ العلی الاعلیٰ ومصلیًا ومسلمًا علی رسولہ سیدنا محمد سید الوریٰ وآلہ وصحبہ نجوم الہدیٰ من اقتدیٰ بهم اهتدیٰ ومن اخطأهم فقد غویٰ وردیٰ۔ فان هذا المعتقد هو الکذب البحت واتباعه الکاذب المرتد والملة للملة الحقة المستقیمة البیضاء لیس له فیه شيء من الکتاب والسنة النبی المستطاب۔ واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ احکم

بعد حمد وصلوٰۃ۔ کادیانی اور اسکے پیرو۔ جو اعتقاد رکھتے ہیں۔ وہ بلاشک کاذب ہے اور شریعت کا ابطال ہے۔ اس اعتقاد پر کتاب وسنت کی شہادت پائی نہیں جاتی۔

کتبہ عزیز الرحمٰن

الامور المنسوبة الی المرزا هدانا اللہ وایاہ [illegible] [illegible] مردود باجماع المسلمین [illegible] عن الطریق المستقیم

جن مسائل کو کادیانی کیطرف منسوب کیا جاتا ہے۔ ان کو بلاشک نصوص قرآن وحدیث

انّی اعتزال لا یجترء علیہا الا جاہل غوی ولا یعتقد علیہا الا ضال شقی واللہ سبحانہ ولی الرشاد واعلم بحال العباد۔

پھینک رہی یعنے رد کر رہی ہیں۔ اور وہ باجماع مسلمین مردود ہیں۔ راہ راست سے ایسی برکنار ہیں کہ کوئی شخص بجز جاہل اور گمراہ کے انپر جرأت نہیں کر سکتا۔ اور انکا معتقد نہیں ہو سکتا۔

العبد محمود دیوبندی

یہ جواب صحیح ہے مرزا غلام احمد کادیانی بوجہ ان تاویلات فاسدہ اور ہفوات باطلہ کے منجملہ دجالوں کذابوں خارج الطریقہ اہل سنت ودا خل زمرہ اہل اہوا رہے اور اسکے اتباع بھی شامل اوسکی ہیں۔ فقط واللہ تعالے اعلم۔

العبد رشید احمد گنگوہی

الحمد للہ وحدہ والصلوۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ وبعد فاقول وانی علی بینۃ من ربی ان من کانت اعتقاداتہ کما ذکرت فی السوال فہو من اہل الاہواء والضلال۔ ولیس ہو من ابن مریم علیہما السلام فی شیٔ ولکنہ مثیل المسیح الدجال وہل یجترئ رجل فی قلبہ مثقال ذرۃ من ایمان علی ان یضع الاحادیث عن مرتبۃ التفسیر ویرفع اقاویلہ الباطلۃ الی ان ینسخ بسببہ الاحادیث ویاول القرآن۔ این ہو من قبلہ تبارک وتعالی ومکلم الناس فی المہد وکہلا فقد تکلم

حمد وصلوۃ کے بعد۔ جس شخص کے اعتقاد ایسے ہوں جو سوال میں ہیں وہ اہل ہوا و گمراہ ہے۔ ابن مریم سے اسکا کوئی تعلق نہیں۔ وہ تو مسیح دجال کا مثیل و نظیر ہے۔ جسکے دل میں ذرا بھی ایمان ہے۔ اسکی کبھی جرأت نہیں ہو سکتی کہ حدیث کو تفسیر قرآن ہونے کے مرتبہ سے نیچے گرائے۔ اور اپنی اقاویل باطلہ کو اسقدر اونچا کرے۔ ان اقوال کے سبب احادیث کا انکا

[illegible] السلام في المهد ومتى يتكلم [illegible] كيف يتاتى في كلامه وتنزيله من امر [illegible] الله على رسوله۔ فيا للعجب۔ كيف جوّز [illegible] هذه الكنايات والاستعارات الباطلة في الاحاديث والآيات۔ فهلا جعل اباطيله متهمة من الاستعارات۔ لينجو من مثل هذه مفتريات وآمن بما انزل الله من البينات۔ هدانا الله الصراط السوي ووقانا شر كل غوي وغوي

انکار کرے اور قرآن کی تاویل کرے وہ اس قول خداوندی کے ملاحظہ سے کہان چلا گیا۔ جسمین ارشاد ہے کہ حضرت عیسے علیہ السلام کہولت مین کلام کرینگے۔ حضرت عیسے علیہ السلام نے زمین مین رہکر کہولت مین کب کلام کیا ہے۔ پہر وہ حضرت عیسے علیہ السلام کے آنے مین کیون شک کرتا ہے۔ وہ آوین تب ہی تو سن کہولت مین کلام کرینگے۔ تعجب ہے کہ وہ ان آیات و احادیث مین استعارات باطلہ تجویز کرتا ہے۔ اپنے باطل الہامات مین ایسے استعارہ تجویز کیون نہین کرتا۔ تاکہ اس کو ان مفتریات سے نجات ہو۔ اور آیات بینات خدا پر ایمان حاصل ہو۔

حررہٗ عبد الرحمن عفی عنہ

[illegible] فهو المصيب اللبيب اعني مولانا مولوی محمد عبد الرحمن فهو حق لا ريب فيه

جو مولوی عبد الرحمن صاحب نے فرمایا ہے۔ حق ہے۔

العبد محمود حسن عفی عنہ

[illegible] مولانا مولوی محمد عبد الرحمن فهو [illegible] فيه۔

مولوی عبد الرحمن نے جو فرمایا ہے وہ حق ہے اسمین شک نہین۔

حررہٗ محمد حسن عفی عنہ

بے شک یہ عقائد کفریہ ہین اور معتقد انکا [illegible] ہے۔

احقر بشیر احمد

قد اصاب من اجاب

مصیب ہوا جسنے جواب دیا۔

حررہ محمد جان علی عفی عنہ

میرزا کادیانی کے عقائد شریعت نبوی سے بالکل برخلاف ہین۔ اور اکثر عقائد اونھون نے اپنے تراشیدہ خیالات سے ایجاد کیے ہین۔ جو نہ کسی دین منزل کے موافق اور نہ کسی ضابطہ عقلی کے تحت مین داخل ہین۔ اور بعض عقائد اون کے یونانی جاہلون کے قواعد اور اصول پر مبنی ہین۔ جو عوام الناس کو اون سے احتراز کرنا واجب اور ضروریات دین سے ہے۔ چنانچہ عالمگیریہ مین مسطور ہے۔ ومن[1] العلوم المذمومة علوم الفلاسفة فانه لا یجوز قرائته لمن لم یتبحر فی العلم وسائر الحجج علیهم وحل شبهاتهم والخروج عن اشکالاتهم ونیز میرزا کادیانی ان آیت کریمہ کے مصداق مین داخل ہے۔ مثلهم[2] کمثل الذی استوقد نارا فلما اضاءت ما حوله ذهب الله بنورهم وترکهم فی ظلمات لا یبصرون ؎

---

[1] برے علوم سے فلاسفہ کے علوم ہین۔ جو شخص علوم دین سے اور ان دلائل سے جو فلاسفہ کے مقابلہ مین قائم کی گئی ہین۔ خوب واقف نہو۔ اور انکے شبہے حل نہ کر سکے اسکو فلسفہ پڑھنا حلال نہین۔

[2] انکی ایسی مثال ہے۔ جیسے کسی نے آگ جلائی۔ پھر جب آگ نے اسکے ارد گرد روشنی کی تو خدا انکا نور لے گیا۔ اور انکو اندھیرون مین چھوڑ دیا کہ وہ نہین دیکھتے۔

ع۔ هو الحق والحق حقیق بالاتباع	یہی حق ہے اور حق ہے اتباع کی لائق ہے

العبد مسکین محمد اسمٰعیل بیگ

مرزا کادیانی تفسیر بالرائے کرنیوالا منجملہ اون دجالون کاذبین کے ہے۔ کہ جنکی نسبت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی ہے۔

محمد حسن مرادآبادی

مرزا غلام احمد کے بہت سے اقوال عقائد اسلام کے خلاف ہین۔ مثلاً وہ آخر زمانہ مین حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے منکر ہین۔ حالانکہ یہ مضمون احادیث صحیحہ سے ثابت ہے۔ اور اُن مین مجاز اور استعارے کی کوئی ضرورت نہین۔ اور بلا ضرورت مجاز ماننا ضلالت کا دروازہ کھولنا ہے۔ علاوہ اسکے بعض روایتین ایسی ہی ہین جو استعارے کو رد کرتی ہین۔ علاوہ اسکے اونہون نے ازالۂ اوہام مین ایسی تقریر کی ہے۔ جس سے متبادر یہی ہے کہ وہ حضرت عیسٰے علیہ السلام کے معجزات کے منکر ہین۔ چنانچہ ازالۂ اوہام کے حصہ اول مین صفحہ ۳۰۶ کی عبارت اسکی شاہد ہے۔ قرآن مین جو مذکور ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے یہ کہا تھا۔ کہ مین مٹی کے جانور بناتا ہون۔ اور ان مین پھونکتا ہون تو وہ اللہ کے حکم سے اوڑنے لگتے ہین۔

اسکی تاویل مرزا غلام احمد نے یہ کی۔ کہ حضرت عیسیٰؑ نے اپنے باپ یوسف نجار کے ساتھ مدت تک نجاری کا کام کیا تھا۔ اور وہ کچھ ایسی کلین سیکھ گئے تھے جنکے ذریعہ سے جانور اوڑاتے تھے۔ جیسے آجکل کے صناع انگریز بنا لیتے ہین۔ اور حضرت عیسےٰؑ جو مردہ کو زندہ کرتے تھے۔ وہ مسمریزم کا عمل تھا۔ جو آجکل انگریزون مین بھی ہے ان قول مین حضرت عیسےٰؑ کے معجزون کا بھی انکار ہوا۔ اور یوسف نجار کو

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا باپ ہی بنا دیا۔

اس قسم کے اقوال ان کتابوں میں بہت سے ہیں جو درحقیقت بدعت ہیں۔ بعض کفر کے مرتبہ تک بھی پہونچے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

راقم محمد احتشام الدین مرادآبادی

علماے ضلع پٹنہ عظیم آباد

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى وبعد يقول العبد الفقير ابو الطيب محمد المدعو بشمس الحق العظيم آبادي عفا الله عنه سبحانه وتجاوز عنه اني تشرفت بمطالعة هذه الرسالة التي حررها شيخ الاسلام والمسلمين المحدث المفسر الفقيه مسند الوقت شيخنا العلامة السيد محمد نذير حسين الدهلوي ادام الله تعالى بركاته علينا وجعله الله ممن يؤتى اجره مرتين في رد هفوات الكاديانى الكاذب المفترى الضال المضل فوجدتها مطابقة للحق وماذا بعد الحق الا الضلال ولا ريب ان الكاديانى سلك مسلك الالحاد وحرف الكلم والنصوص الظاهرة عن مواضعه وتفوه بما تقشعر منه الجلود وبما لم يجترئه الا عدو اهل الاسلام اعاذنا الله تعالى والمسلمين من شروره ونفثه ونفخه ورضى الله تعالى عن شيخنا العلامة حيث

بعد حمد و صلوٰۃ۔ ابو الطیب شمس الحق کہتا ہے۔ کہ مجھے اس رسالہ فتویٰ کے مطالعہ کا شرف حاصل ہوا جسکو ہمارے شیخ و شیخ الاسلام والمسلمین مولانا سید نذیر حسین صاحب دام فیوضہ نے تحریر کیا ہے۔ اوس کو میں نے حق کے مطابق پایا۔ پھر حق کے سوا بجز گمراہی کیا متصور ہے اسمیں شک نہیں کہ کادیانی نے مذہب الحاد اختیار کیا ہے۔ اور نصوص کتاب و سنت کو اپنی جگہ سے پھیرا ہے۔ اور وہ باتیں بولا ہے جنکو کوئی مسلمان بجز اقوام غیر جرأت نہیں کر سکتا۔ خدا اُسکے شر اور وساوس اور جادو سے مسلمانوں کو بچاوے۔

ذب عن الاسلام وانتصر له ثم جزى الله الفاضلين الكاملين مولانا ابا سعيد محمد حسين اللاهوري۔ ومولانا محمد بشير السهسواني كيف قابلا للمناظرة بذلك المفتري الكذاب واظهر الحق واسكتا الكادياني الغبي الغوي فلم يستطع ان يقوم لرد الجواب بل فر مثل فر حمر الوحش فليحذر الذين يخالفون عن امره ان تصيبهم فتنة او يصيبهم عذاب اليم والله اعلم

اور خدا تعالے ہمارے شیخ سے راضی ہو۔ جنہون نے اسلام سے حملہ مخالفین کی مدافعت کی۔ اور اُسکی مدد کی۔ پھر خدا تعالے مولوی ابو سعید لاہوری محمد بشیر صاحب کو جزائے خیر دے کہ انہون نے اس مفتری کذاب سے مقابلہ کیا۔ اور حق کو ظاہر۔ اور اسکو لاجواب کر دیا۔ اسکو جواب کی طاقت نہین ہوئی۔ تو اُنکے مقابلہ سے جنگلی گدہونکی طرح بھاگ ہی گیا۔

العبد ابو طیب محمد شمس الحق

الحمد لله فقد خاب وخسر من افترى على الله كذبا وبهت وانقلب صاغرا وذلك بان الله مولى الذين امنوا وان الكافرين لا مولى لهم

جسنے خدا پر افترا کیا۔ وہ ٹوٹے مین پڑا اور ذلیل ہو کر پھرا۔ یہ اسلیے کہ خدا مومنوں کا مولی و مددگار ہے۔ اور کافرونکا کوئی مولی نہین۔

حرره ابو احمد العظیم آبادی

ما اجاب به السيد العلامة المحدث الدهلوي هو الحق بالقبول۔

جو جواب علامہ سید محدث دہلوی نے دیا ہے۔ وہ لائق قبول ہے۔

حرره محمد اشرف علی عظیم آبادی

الجواب صحيح .... جواب صحیح ہے۔

محمد عبدالطیف

الجواب صحیح والرای نجیح۔

جواب صحیح ہے اور رائے موجب رستگاری۔

العبد علی نعمت

علماے کانپور ولکھنو

ایسے عقائد کا معتقد دائرہ اسلام سے خارج اور یہ مقالات اوسکی مخالف سنت وکتاب ہین۔ اعاذنا اللہ وسائر المسلمین من شر مکائدہ۔

کتبہ ابو محمد احمد حسین عفی عنہ

هو العليم - الحمد لله الذي هو رب البرية والصلوة والسلام على رسوله ذي الاخلاق السنية واهله وصحبه اولي الفضل الشامخ والرتب العلية وتابعيهم وتبعهم من الائمة المجتهدين الممهدين لمباني القواعد الشرعية اما بعد فيا ايها الناس وفقكم الله ما يجب بمرضى ان تعلموا ان ما تفوه به الكاذب القادياني الغوي من الجهالة والسفاهة مخالف لما هو ثابت عن اهل السنة والجماعة من الآيات الالهية والاحاديث النبوية وهو ضال من سلطانه الذي لعب به بلا امتراء ما دام منحرفا عن الطريقة الحنفية السمحة البيضاء كيف لا وهو منكر وجود الملائكة على وجه اخبر به عن خير البرية

حمد وصلوٰت کے بعد جان لو کہ کادیانی نے جو بکواس کی ہے وہ ان عقائد اہل سنت کے جو آیات واحادیث سے ثابت ہین۔ مخالف ہے۔ وہ اپنی اس شیطانی سے بھی جو اس سے کھیل رہا ہے زیادہ تر گمراہ ہے۔ کیون نہ ہو جس حالت مین کہ وہ اس وجود ملائکہ سے۔ جسکی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی

ویقول ان المراد بختم النبوۃ ہو ختم تشریع جدید لا ختم مطلق النبوۃ فللہ در المجیب المصیب حیث صرف ہمتہ العلیا وبذل جہدہ بالنہج الاوفی جزاہ اللہ تعالے خیر جزاء وان لیس للانسان الا ما سعی۔

ہے ینکر ہے۔ ختم مطلق نبوت کا قائل نہیں۔ صرف تشریعی نبوت کو ختم بتاتا ہے۔ جس مجیب ومصیب نے اسکے جواب میں ہمت عالی مصروف کی ہے۔ اسکا اجر خدا ہی پر ہے۔

حررہ العبد الضعیف المفتاق الی رحمۃ ربہ القوی محمد صدیق الدیوبندی عفی عنہ

ہو الملہم للصدق والصواب

الاکاذیب التی نقلت فی السؤال لاشک انہا خیالات باطلۃ وظنون فاسدۃ کظنون اہل الجنون + وقائلہا الکادیانی قمین بان یقال لہ انہ لمجنون + مقالاتہ الکاذبۃ دالۃ علی انہا من قبیل ہذیانات المبرسمین والمسرسمین + وہو لفقدان البصیرۃ لا یقدر علی التمییز بین الغث والسمین + اقاویلہ الاباطیل تدل علی ان حین صدورہا قد سلبت عنہ حواسہ + صئین عن غضب الواحد القہار من ہو فی الاسلام عوامہ وخواصہ + ہفواتہ مما لا یخفی مخالفتہا لما اتی بہ الرسول الامین + من حضرۃ فاطر السموات والارضین + علیہ وعلی آلہ الصلوۃ والتسلیمات من رب العالمین + فلا مریۃ انہ خارج عن دائرۃ ملۃ الاسلام وانہ فی ضلال مبین + وللہ در من اجاب وافاد

جو عقائد کادیانی کے سوال میں منقول ہیں۔ وہ بلاشک باطل خیالات ہیں۔ جیسے اہل جنون کے ظنون اُن کے قائل۔ کادیانی کو مجنون کہنا مناسب ہے۔ اسکی جھوٹی باتیں بتا رہی ہیں کہ وہ از قسم ہذیان برسام اور سرسام والوں سے ہیں۔ اور وہ بے بصیرت ہونے کے سبب دُبلے اور موٹے یعنے قوی وضعیف میں تمیز نہیں کرسکتا۔ اُسکے اقوال بتا رہے ہیں۔ کہ وہ یہ باتیں کہنے

سرسام مشہور مرض ہے ایسا ہی برسام ایک مرض ہے جس سے مریض بکواس کرتا ہے۔

فانه قد اصاب واجاد۔ والله سبحانه اعلم وعلمه اتم واحکم۔

کے وقت حواس باختہ ہوگیا تھا خدا اپنے غضب سے خواص عوام اہل اسلام کو (جو اسکے دم مین آگئے ہین) بچاوے۔ اسکی بکواس اُس دین کے برخلاف ہے۔ جو رسول امین خدا کیطرف سے لائے ہین۔ وہ بلاشک دائرہ اسلام سے خارج اور کھلی گمراہی مین ہے۔ جسنے اسکی نسبت یہ جواب لکھا ہے۔ اُسنے لوگون کو فائدہ پہنچایا۔ اور راہِ صواب بتایا۔ اسکی نیکی خدا ہی کے لیے ہے۔

حرره العبد الخامل محمد عادل عامله الله تعالی بفضله الشامل

هو العليم۔ لا شك ان هفوات الكاديانی ولغوياته مخالفة لعقائد جمهور الاسلام وتوهماته كانياب الاغوال و اضغاث الاحلام هداه الله الكريم الى الصراط المستقيم وحفظ المسلمين عن كيده ومكائد الشياطين۔

اسمین شک نہین کہ کادیانی کی بکواس اور لغویات عقائد جمہور اسلام کے مخالف ہین۔ اور اسکے توہمات ایسے ہین جیسے غول بیابانی کے مانت ہین۔ اور پریشان خواب خدا اسکو راہِ مستقیم کی ہدایت کرے اور مسلمانون کو اُس کے اور دیگر شیاطین کے مکرون سے بچاوے۔

حرره محمد عبد الغفار لکھنوی

لا ريب فی ان المعتقد بهذه الاعتقادات المتقول بتلك المقالات هادم لاساس الكتاب ومراغم للسنة التی هی فصل الخطاب ومصادم للاجماع المسلمين

اسمین شک نہین کہ ان عقائد کا معتقد اور ان باتون کا قائل کتاب اللہ کی بنیاد کو بزعم خود ڈھانے والا ہے۔ اور سنت کو خاک مین

الذی هو حجة شرعیة بلا ارتیاب کما فصله المجیب جزاه الله خیراً ولم یلحق به ضیراً ونسئل الله تعالے العفو والعافیة فی الدنیا والاخرة آمین ثم آمین۔

ملانے والا۔ اجماع مسلمانون کا مقابلہ کرنے والا۔ چنانچہ مجیب نے بتفصیل بیان کیا۔ خدا اسکو جزاء خیر دے اور ضرر سے بچاوے۔

(کتبہ محمد اشرف علی)

بعض علمای وصوفیای لودہانہ

لودہانہ کے مشہور مولویون کے پاس یہ فتوے پیش کیا گیا۔ تو انہون نے اپنا اشتہار ۲۹ رمضان ۱۳۱۰ہجری اسپر عبارت ذیل لکہہ کر ہمارے پاس بہیجدیا "یہ اشتہار ہماری طرف سے واسطے درج کرنے اس فتوی کے جو علماء ہندوستان نے نسبت مرزا غلام احمد قادیانی کی تکفیر وغیرہ کا دیا ہے شامل کیا جائے"۔

وہ اشتہار چونکہ بہت طویل ہے۔ اسلیے اُسکے صرف چند فقرات اسمقام مین نقل کئے جاتے ہین۔ + + چونکہ ہمنے فتوی ۱۳۰۱ھ مین مرزا مذکور کو دائرہ اسلام سے خارج ہو جانیکا جاری کر دیا تھا + + یہ شخص اور ہم عقیدہ اسکے اہل اسلام مین داخل نہین۔ اور اب بہی ہمارا یہی دعوی ہے کہ یہ شخص احد جو لوگ اس کے عقائد باطلہ کو حق جانتے ہین شرعاً کافر ہین۔ جب مرزا قادیانی اسلام سے خارج ہے تو مرزا کو اول اپنا اسلام ثابت کرنا پڑیگا۔ بعد ہ مین عیسے موعود ہونے مین کلام شروع ہوگی + خلاصہ مطلب ہماری تحریرات قدیمہ اور جدیدہ کا یہی ہے کہ یہ شخص مرتد ہے۔ اور اہل اسلام کو ایسے شخص سے ارتباط رکھنا حرام ہے جیسا ہدایہ وغیرہ کتب فقہ مین یہ مسئلہ موجود ہے۔ اسیطرح جو لوگ اسپر عقیدہ رکھتے ہین وہ بہی کافر ہین۔

المشتہران۔ مولوی محمد مولوی عبداللہ مولوی عبدالعزیز سکنائی لودہانہ عفا اللہ عنہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah.

لودیانہ کے صوفیون مین سے میر عباس علی صاحب صوفی گو مولوی نہین کہلاتے اور نہ فتوی دیتے ہین۔ مگر چونکہ انہون نے اسوقت رسمی مولویون سے بڑہکر یہہ اولی العزمی و ثابت قدمی دکہائی ہے۔ کہ باوجودیکہ وہ پہلے سالہاسال کادیانی کے خادم و معتقد رہے ہین۔ اب انکے نئے عقائد کفریہ بدعیہ دیکہکر اُس سالہاسال کی محبت و اعتقاد کی بندش کو توڑ کر انکی اتباع سے دست بردار ہو گئے ہین اسلیے کادیانی کی نسبت انکے راے رزین کو آرا علما و فضلاء اسلام کے سلسلہ مین نقل کرنا مناسب بلکہ ضروری ہے۔ اب اپنی تحریر مطبوعہ دبدبہ قبال ربی پریس مین فرماتے ہین۔

"اُس وقت جو فیصلہ جو میری طبیعت نے کیا ہے وہ یہ ہے کہ میرزا صاحب صاف اور قطعی طور پر نیچری ہین معجزات انبیاء و کرامات اولیا سے مطلق انکار رکہتے ہین سب معجزات اور کرامات کو مزمریزم۔ قیافہ۔ قواعد طب۔ یا دستکاری پر مبنی جانتے ہین۔ خرق عادت کوئی چیز نہین جس کو سب اہل اسلام خصوصًا اہل تصوف نے مانا ہوا ہے۔ اور سید احمد خان اور میرزا غلام احمد صاحب کے نیچریت مین بجز اسکے اور کوئی فرق نہین کہ وہ بلباس جاکٹ و پتلون ہین اور یہ بلباس جبہ و دستار اور صوفیاے عظام کے دفتر کو درہم برہم کرنے والے۔"

التماس۔ جن علما کے پاس یہ فتوی پہلے پہنچا ہے یا اب بہیجا وہ اسکی تصدیق کو تحریر فرما کر ہمارے پاس بہیجدیں تا آئندہ انکی تحریرات چہاپ کر مشتہر کیجاویں۔

+ میر عباس علی صاحب کی تعریف مین کادیانی نے اپنے ازالہ کے صفحہ ۷۹۰ مین یہ سطور لکہی ہین۔ یہ میرے وہ اول دوست ہین جنکے دل مین خدا تعالے نے سب سے پہلے میری محبت ڈالی اور جو سب سے پہلے تکلیف سفر اوٹھا کر ابرار اخیار کی سنت پر بقدم تجرید محض للہ کادیان مین میرے ملنے کے لیے آئے وہ یہی بزرگ ہین۔ مین اس بات کو کبہی نہین بہول سکتا کہ بڑے سچے جوشون کے ساتھ انہون نے وفاداری دکہلائی۔ اور میرے لیے ہر یک قسم کی تکلیفین اوٹھائین۔ اور قوم کے منہ سے ہر یک قسم کی باتین سنین میر صاحب نہایت عمدہ حالات کے آدمی اور اس عاجز سے روحانی تعلق رکہنے والے ہین اور انکے مرتبہ اخلاص کے ثابت کرنے کے لیے یہ کافی ہے کہ ایک مرتبہ اس عاجز کو ان کے حق مین یہ الہام ہوا اصلہا ثابت و فرعہا فی السماء۔

باقی مواهیر و شهادات آئنده

لرلر